Date:

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام:

Start with the summary of the answer as introduction

لغوی معنی: اسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ جسکے معنی اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اسکے دوسرے لفظی معنی امن اور سلامتی کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:

اسلام کے اصطلاحی معنی ہیں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اور اپنی تمام تر خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا۔

شرعی اور اسلامی معنی:-

اپنی رضامندی سے احکامات خداوندی پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔

اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:

"لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لها واللہ سمیع العلیم ۵"

ترجمہ:

"دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ بیشک ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب جدا ہو گئی ہے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑا مضبوط سہارا تھام لیا جس سہارے کو کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

(سورہ البقرہ: 256)

اسلام وہ دین ہے جو خدا کی حاکمیت کی بنیاد پر ایک مکمل ضابطہ زندگی پیش کرتا ہے۔ اسلام کوئی ایسا دین نہیں جو صرف انسان کی نجی اور انفرادی زندگی کی اصلاح کا داعی ہو اور جسکا کل سرمایہ فقط چند عبادات، اذکار اور رسومات ہوں بلکہ اسلام تو ایک ایسا دین ہے جو ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو کو ہدایت کے نور سے منور کرتا ہے۔ خواہ وہ انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی

Scanned with CamScanner

Date:

معاشرتی ہو یا تمدنی، مادی ہو یا روحانی، معاشی ہو یا سیاسی اور ملکی ہو یا بین الاقوامی۔ اسلام زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت فراہم کرتا ہے یہی وجہ ہے پر اللہ تعالیٰ بھی انسانوں کو اس دین کی طرف آنے کی دعوت دے رہا ہے اور یہی وہ فطرت ہے جس پر اللہ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ جیسا کہ خود پروردگار عالم اپنی لاریب کتاب قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

فاقم وجھک للدین حنیفا فطرۃ اللہ التی فطر النّاس علیھا۔

ترجمہ:

" اپنا منہ سب سے موڑ کر دین حنیف کی طرف کر لو یہی وہ فطرت ہے جس پر اللہ نے انسان کو پیدا فرمایا ہے۔"

(سورہ روم : 30)

حدیث شریف میں بھی آیا ہے کہ:

ہر بچہ مسلم فطرت میں پیدا ہوتا ہے۔

پیغمبر کے نزدیک اسلام دو چیزوں کے مجموعہ کا نام ہے۔ اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرنا اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لانا اور نماز قائم کرنا اس کے علاوہ مختلف علماء دین نے اسلام کی تعریفیں بیان کی ہیں۔ امام غزالی فرماتے ہیں،

"اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعہ کا نام ہے"

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "اسلام کا تعارف" میں لکھتے ہیں

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے۔ جو پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہوا"

اسلام ایک عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین کا نام ہے کیوں کہ یہ وہ دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور اسلام نہ صرف زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے بلکہ یہ تو وہ دین ہے جو اول سے لے کر آخر تک ہر دور کے انسانوں کے لیے رہنمائی

Scanned with CamScanner

Date:

فراہم کرتا ہے۔ لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام محدود وقت یا زمانے کے لیے نہیں آیا بلکہ قیامت تک ہر دور کے لیے آیا ہے۔ اسلام نہ ہی کسی محدود علاقے یا حدود کے لیے آیا ہے بلکہ تمام عالم کے لیے آیا ہے۔ اور اسلام صرف کسی محدود انسانی گروہ کے لیے نہیں آیا بلکہ اسلام تو اول سے لے کر آخر تک تمام انسانیت کے لیے راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یعنی کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جو اللہ کے نزدیک ایک مکمل ترین دین ہے۔ اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے۔

"الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا ○"

ترجمہ:

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو دین کے طور پر (ہمیشہ کے لیے) پسند کر لیا۔"

(سورہ المائدہ: ۳)

اسلام تمام عالم انسانیت کے لیے:

اسلام وہ دین ہے جو تمام عالم انسانیت کے لیے ہے یہ صرف کسی خاص گروہ کے لیے نہیں آیا بلکہ اس کی رہنمائی سے تمام انسان بہرہ مند ہو سکتے ہیں یہی وجہ ہے قرآن میں بھی اللہ نے کبھی بھی مسلمان کہہ کر یا کسی خاص گروہ کا نام لے کر مخاطب نہیں کیا بلکہ اللہ نے جب بھی مخاطب کیا انسان کہہ کر مخاطب کیا یعنی قرآن کا موضوع بھی انسان ہے لہذا یہ دین تمام انسانیت کے لیے ہدایت فراہم کرتا ہے اور یہی وہ دین ہے جو اللہ کے نزدیک بہترین دین ہے۔ اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے۔

"ان الدین عند اللہ الاسلام وما اختلف الذین اوتوا الکتاب الا من بعد ما جاءھم العلم بغیا بینھم ومن یکفر بایات اللہ فان اللہ سریع الحساب ○"

(سورہ آل عمران: ۱۹)

Scanned with CamScanner

Date:

ترجمہ: "دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے"

اسلام کی نمایاں خصوصیات

وحدانیت کا منفرد تصور

اسلام میں وحدانیت کا تصور موجود ہے یعنی اللہ صرف ایک ہے وہ ہی ہے جو سب کا خالق و مالک ہے اور وہ اکیلے ہی اس عظیم اور وسیع کائنات کے نظام کو چلا رہا اور نہ صرف چلا رہا ہے بلکہ مکمل نظم و ضبط کے ساتھ خوبصورتی اور عدل و انصاف کے ساتھ چلا رہا ہے۔

قرآن میں بار بار اس بات کو دہرایا گیا ہے کہ خدا تو صرف ایک ہی ہے اور وہ ہے اللہ۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِن وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۝ (المومنون: 23)

"اللہ نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا ہے اور کوئی دوسرا خدا اس کے ساتھ نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے"

توحید اسلام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ یقین و ایمان، تمام عبادات رسومات اور نظام سب اللہ کے سبب ہیں اور اللہ کے دیے ہوئے ہیں شبلی نعمانی اپنی کتاب "سیرت النبی" میں توحید کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے احادیث لکھتے ہیں کہ

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے جس کا دروازہ توحید ہے"

Scanned with CamScanner

Date:

عقیدہ رسالت اور ختم نبوت :

اللہ نے انسان کو اس دنیا میں خلق کرنے کے بعد انسان کو ایسے ہی نہیں چھوڑ دیا بلکہ اسکی ہدایت و رہنمائی کے لیے انبیاء کو مبعوث کیا۔ ہر قوم کے لیے اللہ نے ایک نبی کو بھیجا ہے جو اللہ کا پیغام اور اللہ کے احکامات انسانوں تک پہنچاتے لیکن آخری نبی حضرت محمد ﷺ کو تمام عالمین کے لیے مبعوث کیا اور آنحضرت پر نبوت کو ختم کر دیا۔ اور ان کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں :

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شیء علیما ٥

ترجمہ : " محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبروں اور نبیوں (کی نبوت) کے مہر (یعنی اسکو ختم کرنے والے) ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔"

پیغمبر کی زندگی ہمارے لیے سرچشمہ ہدایت ہیں اور مشعل راہ ہیں۔ وہ انسانیت کے لیے معلم کا درجہ رکھتے ہیں۔ پیغمبر خود فرماتے ہیں

"بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

شرف انسانیت کا تصور :-

اسلام انسانیت کو عظمت دیتا ہے، تحفظ فراہم کرتا ہے اور انسانیت کو وقار اور مقام و مرتبہ عطا کرتا ہے۔ اسلام سے قبل انسانیت کا کوئی مقام و مرتبہ نہیں تھا لیکن اسلام نے بلا کسی تفریق کے انسان کو عظمت دی اور وقار بخشا۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے

ولقد کرمنا بنی آدم وحملنھم فی البر والبحر ورزقنھم من الطیبت وفضلنھم علی کثیر ممن خلقنا تفضیلا ٥

ترجمہ : "اور بے شک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا اور انہیں اپنی بہت سی مخلوق پر بہت سی برتری دی۔"

(سورہ اسراء : ٦٥)

Date:

اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے اور اسے باقی تمام تر مخلوقات میں افضل قرار دیا اور اسے بہترین خلقت قرار دیا جیسا کہ اللہ قرآن میں فرماتا ہے ۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ۝ (التین : ۴)

ترجمہ "کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے"

انسان کو عظمت دینے کے لیے اللہ نے فرشتوں کی جماعت کو حکم دیا تھا اور جس نے انکار کیا تو اس پر لعنت بھیجی اور فرشتوں کی جماعت سے نکال کر شیطان بنا دیا

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات :-

اسلام انسان کے لیے زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے خواہ وہ انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی زندگی ہو اسلام انسان کو پیدائش سے لے کر موت تک کے ہر مرحلے میں ہدایت کی روشنی فراہم کرتا ہے ۔ حیات انسانی کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی ، قومی ہو یا بین الاقوامی ، معاشی ہو یا سیاسی ، معاشرتی ہو یا قانونی ، اسلام کی ہدایت سے محروم نہیں ہے

اگر انفرادی زندگی کی بات کی جائے تو اسلام انسان کے پیدائش کے وقت کے احکامات بھی دیتا ہے مثلاً کان میں آذان دینا اور عقیقہ کرنا ۔ اسکے بعد اسلام تعلیم پر بھی زور دیتا ہے ۔ پیغمبر کی حدیث ہے ۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

اسلام انسان کے رہن سہن اور معاشرتی معاملات میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے نیز خاندانی معاملات میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے اور حقوق العباد پر زور دیتا ہے خواہ وہ والدین کے حقوق ہوں ، اولاد کے حقوق ہوں ، ازدواجی حقوق ہوں ، اساتذہ کے حقوق ہوں یا پڑوسیوں کے حقوق اجتماعی زندگی پر بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے حدیث میں آیا ہے کہ

"وہ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا جسکے پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں"

نیز اسلام ایک ایسا ضابطہ حیات ہے جو انسان کو کامل کر دیتا ہے

"جو انسان کو ایک کامل انسان بناتا ہے
وہ ہے اک سچا مذہب جو اسلام کہلاتا ہے"

Scanned with CamScanner

Keep the description of a single argument brief and increase the number of arguments instead.

Date:

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے:-

اسلام ایک ایسا دین ہے جو چودہ سو سالوں سے انسانیت کا علمبردار ہے۔ بڑی شخصیات آج کے دور میں انسانیت کا علمبردار ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں۔ لیکن اسلام وہ دین ہے کہ ~~جب~~ جو انسانیت کا علمبردار بن کر اس وقت آیا کہ جب انسانیت کی تذلیل کی جاتی ہے کہ جب بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا جب غلاموں کو کوئی حقوق نہ تھے اور عورتوں کے حقوق کو پامال کیا جاتا تھا۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربی
وینھی عن الفحشاء والمنکر والبغی یعظکم
لعلکم تذکرون ○ (سورہ النحل: ۹۰)

ترجمہ:

"خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو"

07

اسلام بلا کسی تفریق کے انسانیت کو فروغ دیتا ہے اور تمام انسانوں کو برابری کا درجہ دیتا ہے اور آپس کے فسادات اور جھگڑوں سے دور رہنے تلقین کرتا ہے اور اخلاق و کردار کو بہتر بنانے کی تلقین کرتا ہے اور بلا کسی تفریق اور تعصب کے انسانیت کی مدد کرنے اور انسانیت سے ہمدردی کرنے پر زور دیتا ہے۔ پیغمبر نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا
"کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہاں! صرف پرہیزگاری خدا کے نزدیک افضل ہے۔ غلاموں اور عورتوں کے تم پر حقوق ہیں اور ان حقوق کا خیال رکھو عورتوں کے ساتھ نرمی اختیار کرو اور غلاموں کو وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہیں اور انہیں وہی لباس پہناؤ جو خود پہنتے ہو

Add more arguments. A 20 marks answer should have around 15 arguments

End with conclusion

Scanned with CamScanner